نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے آم کی گڈھیری کے تدارک کیلئے سفارشات جاری کردیں۔

لاہور 14دسمبر 2023: ملکی آم ذائقہ کے اعتبار سے عالمی منڈی میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان زیادہ آم کی پیداوار حاصل کرنے والے ممالک میں چھٹے نمبر پر ہے اور پاکستان میں 0.142 ملین ایکڑ رقبہ آم کے باغات پر مشتمل ہے۔صوبہ پنجاب ملک میں آم کی مجموعی پیداوار 1.7 ملین ٹن کا 70 فیصد ہے۔پاکستانی آم بیرونی منڈیوں میں آتے ہی چھا جاتا ہے اور اس کی مانگ میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔باغات کی کامیاب اور نفع بخش کاشت کا انحصار ان کی مناسب دیکھ بھال پر ہے۔باغبان تھوڑی سی توجہ سے نہ صرف پھل کی بہتر کوالٹی بلکہ زیادہ پیداوار کے حصول کو یقینی بنا سکتے ہیں۔پاکستان آم کی کل پیداوار کا صرف 5 فیصد برآمد کرتا ہے.اگر بین الاقوامی منڈیوں کی مانگ کے مطابق معیار کو بہتر بنایا جائے تو آم کی برآمدات میں اضافہ کی کافی گنجائش موجود ہے۔آم کی گدھیڑی کے بچے اور مادہ درختوں کی نرم شاخوں سے اپنے منہ کی سوئیاں چبھو کر رس چوستے ہیں اور جسم سے لیسدار مادہ خارج کرتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں پر سیاہ پھپھوندی اُگ آتی ہے اس طرح عمل ضیائی تالیف میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے پودے کی خوراک کم بنتی ہے جس سے نرم شاخیں اور پھول خشک ہو جاتے ہیں۔**ماہ دسمبر میں آم کی گڈھیری کے انڈوں سے بچے نکلنے کا عمل شروع ہوجاتا ہے**۔باغبان ان کی تلفی کیلئے آم کے پودوں کے گرد گوڈی کریں۔تنے کے گرد زمین کھود کر کلورپائیریفاس 40 ای سی 10 ملی لٹر فی لٹر انی میں ملا کر ڈالیں تاکہ بچے انڈوں سے نکلتے ہی زہر کے اثر سے مرجائیں۔آم کے پودوں کے تنوں پر 1 فٹ چوڑائی کا بند لگائیں اور اس کے درمیان 1 انچ اچھی کوالٹی کے گریس کا بند لگائیں تاکہ گڈھیری کے بچے اوپر نہ چڑھ سکیں پر بند کے نیچے میلاتھیان 57ای سی 5 ملی لٹر فی لٹر یا سپائیروٹیٹرامیٹ 1.5 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر ہفتے میں دوبار سپرے کریں۔محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے مزید کہا ہے کہ کاشتکار سپرے کا عمل 15 جنوری تک یا حسب ضرورت جاری رکھیں اور اس ضمن میں ایک ہی زہر کا بار بار استعمال نہ کریں۔

☆☆☆☆